

خلق خدا کی حفاظت..... بزرگ صحافت

Daily
HIFAZAT Karachi
روزنامہ
کراچی

* فاؤنڈر ایڈیٹر: اسد سعید خان *
* پبلشر و چیف ایڈیٹر: پروین اسد خان *

* چیف ایڈیٹر: پیر درویش خان خوشننگی: ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان *
* چیف ایگزیکٹو: خالد عباس خان باڑی *
* خازن: بن شاہین: ایڈوائزر *
* ایڈیٹوریل سیکشن: محمود شے خان *

جلد نمبر: 014 | بروز بدھ 18 صفر 1447ھ بمطابق 13 اگست 2025ء | شمارہ نمبر: 190

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کراچی کے صوبائی کوآرڈینیٹر امیر علی شیخ کا سکھر کا دورہ



سکھر (بیورو چیف چائنا نیوز ایجنسی سید ضیاء الرحمن) صوبائی کوآرڈینیٹر/ممبر انچارج، وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، علاقائی دفتر کراچی، مسٹر۔ امیر علی شیخ، psp، جناب مولا بخش، کنسلٹنٹ (عملدرآمد)، جناب راشد شیخ، ڈپٹی ڈائریکٹر، وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، کراچی کے ہمراہ، فیڈرل محتسب سیکرٹریٹ کے علاقائی دفتر، سکھر کا دورہ کیا تاکہ فیڈرل اومبڈسمین فریم ورک کے تحت عمل درآمد کی سرگرمیوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران وفاقی محتسب رجنیل آفس سکھر کے علاقائی سربراہ سید محمود علی شاہ نے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ سکھر کے تمام عملے کے ہمراہ صوبائی کوآرڈینیٹر کا استقبال کیا۔ جناب امیر علی، پی ایس پی/ممبر انچارج، وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، علاقائی دفتر، کراچی نے اہم وفاقی محکموں بشمول سپیکو، ایس ایس جی سی ایل سکھر اور لاڑکانہ، بسپ سکھر اور لاڑکانہ، اور نادر اسکھر کے سینئر انتظامیہ کے نمائندوں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے اقدام کے تحت جاری کردہ ہدایات کی تعمیل اور ان پر عمل درآمد کی صورتحال کا جائزہ لینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ مسٹر شیخ

کا کردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے تعمیل رپورٹس کی بروقت جمع کرانے کی تعریف کی اور وفاقی محتسب کی ہدایات کے موثر نفاذ کے لیے ان کے عزم کو تسلیم کیا۔ اس دورے نے وفاقی محتسب پروگرام کے مقاصد کے حصول میں ایجنسیوں کے درمیان رابطہ کاری اور جوابدہی کی اہمیت پر زور دیا۔ مسٹر شیخ نے تمام ذریعہ التواء مقدمات کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل تعاون اور فعال اقدامات کی ضرورت کا اعادہ کیا۔

نے سپیکو کی طرف سے تاخیر پر عمل درآمد پر تشویش کا اظہار کیا، خاص طور پر ایسے معاملات میں جہاں مقررہ ٹائم لائن پہلے ہی ختم ہو چکی تھی۔ اس سے نمٹنے کے لیے انہوں نے ہدایت کی کہ مسٹر اسد اللہ منغل، چیف مینیجر سپیکو، فوکل پرسن کے طور پر اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کریں گے کہ تمام پرانے اور زائد المیعا مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر نافذ کیا جائے۔ سپیکو کے ساتھ اٹھائے گئے خدشات کے باوجود صوبائی کوآرڈینیٹر نے دیگر شریک اداروں کی